

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝١ قَيِّمًا

تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل فرمائی ① اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں رکھی ② لوگوں کی مصلحتوں کو قائم

لِيُنْذِرَ رَابًا سَاسِدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ

رکھنے والی نہایت معتدل کتاب تاکہ اللہ کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور اچھے اعمال کرنے والے مومنوں کو خوشخبری

الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝٢ مَا كَثِيرٌ فِيهِ آدَاءٌ ۝٣ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ

دے کہ ان کے لیے اچھا ثواب ہے ③ جس میں ہمیشہ رہیں گے ④ اور ان لوگوں کو ڈرائے

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝٤ مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۝٥ كَبُرَتْ كَلِمَةً

جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا ہے ④ اس بارے میں نہ تو وہ کچھ علم رکھتے ہیں اور نہ ان کے باپ دادا۔ کتنا بڑا بول ہے

تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۝٦ إِنَّ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝٧ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ

جو ان کے منہ سے نکلتا ہے۔ ⑥ وہ بالکل جھوٹ کہہ رہے ہیں ⑦ اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں ⑧



اَنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِينَةً لِّهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ اَسَفًا ۝۶

تو ہو سکتا ہے کہ تم ان کے پیچھے غم کے مارے اپنی جان کو ختم کر دو ۝ بیشک ہم نے زمین پر موجود چیزوں کو زمین کیلئے

زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝۷ وَاِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا

زینت بنایا تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں عمل کے اعتبار سے کون اچھا ہے ۝ اور بیشک جو کچھ زمین پر ہے ہم اسے خشک

جُرْثًا ۝۸ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحَابَ الْكُهْفِ وَالرَّقِیْمِ كَانُوا مِنْ اٰیَاتِنَا

میدان بنا دیں گے ۝ کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑی غار اور جنگل کے کنارے والے وہ ہماری نشانیوں میں سے

عَجَبًا ۝۹ اِذَا وَاٰی الْفِتْنَةِ اِلَى الْكُهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَّ

ایک عجیب نشانی تھے ۝۹ جب ان نوجوانوں نے ایک غار میں پناہ لی، پھر کہنے لگے: اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور

هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰ فَضَرَبْنَا عَلٰی اُذُنِهِمْ فِي الْكُهْفِ سِنِیْنٍ عَدَدًا ۝۱۱

ہمارے لئے ہمارے معاملے میں ہدایت کے اسباب مہیا فرما ۝ تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی سال پردہ لگا رکھا ۝۱۱

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ اٰیُّ الْحِزْبِیْنِ اَحْطٰی لِمَا لِبَثُوْا اَمَدًا ۝۱۲ نَحْنُ نَقُصُّ

پھر ہم نے انہیں جگایا تاکہ دیکھیں کہ دو گروہوں میں سے کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ درست بتاتا ہے ۝ ہم آپ کے سامنے ان کا

عنوان

دنیا کی زیب و زینت آزمائش ہے

دنیا کا انجام

اصحابِ کہف کے واقعے کی ابتداء

حفاظتِ ایمان کے لئے اصحابِ کہف کی کوشش اور دعا

اصحابِ کہف پر نیند طاری ہونا

اصحابِ کہف کی بیداری اور اس کا ایک مقصد

اصحابِ کہف کے حالات



عَلَيْكَ نَبَاهُ بِالْحَقِّ ۖ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ ١٣ ۝

ٹھیک ٹھیک حال بیان کرتے ہیں۔ بیشک وہ کچھ جوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کی ہدایت میں اضافہ کر دیا ۝ اور

رَبَّنَا عَلٰی قُلُوبِهِمْ اِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوْا

ہم نے ان کے دلوں کو قوت عطا فرمائی جب وہ کھڑے ہو گئے تو کہنے لگے: ہمارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے سوا کسی

مِنْ دُوْنِهٖ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَا اِذَا شَطَطًا ۝ ١٤ ۝ هُوَ لَاۤ اَعْقُوْا مَنَّا تَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

معبود کی عبادت ہرگز نہیں کریں گے۔ اگر ہم ایسا کریں تو اس وقت ہم ضرور حد سے بڑھی ہوئی بات کہنے والے ہوں گے ① ۝ یہ ہماری قوم ہے انہوں نے اللہ کے سوا

اِلٰهَةً ۖ لَوْ لَا يَأْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ

اور معبود بنا رکھے ہیں، یہ ان پر کوئی روشن دلیل کیوں نہیں لاتے؟ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر

كٰذِبًا ۝ ١٥ ۝ وَاِذَا عَزَلْتَهُمْ هُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاَوَاۤىِلِ الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ

جھوٹ باندھے؟ ۝ اور (آپس میں کہا:) جب تم ان لوگوں سے اور اللہ کے سوا جن کو یہ پوجتے ہیں ان سے جدا ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو، تمہارا رب

رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۝ ١٦ ۝ وَتَرٰى الشَّمْسَ اِذَا

تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں تمہارے لئے آسانی مہیا کر دے گا ② ۝ اور اے حبیب! تم سورج کو دیکھو گے کہ جب

طَلَعَتْ تَرٰوْهُ عَنْ كُهُفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

نکلتا ہے تو ان کے غار کے دائیں جانب مائل ہو کر نکل جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان سے بائیں طرف کترا کر گزر جاتا ہے ③

غار میں اصحابِ کہف کی ضروریاتِ زندگی اور حفاظت کا غیبی اہتمام

اصحابِ کہف کا باہمی کلام

عنوان



وَهُمْ فِي فُجُورٍ مِّنْهُ <sup>ط</sup> ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ <sup>ط</sup> مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ <sup>ج</sup> وَمَنْ

حالانکہ وہ اس غار کے کھلے حصے میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔ جسے اللہ ہدایت دیتا ہے تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے

يُضِلُّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا <sup>ع</sup> ۱۷ وَتَحْسَبُهُمْ آيِقًا ظَالِمًا وَهُمْ رُقُودٌ <sup>ط</sup> وَ

وہ گمراہ کرے تو تم ہرگز اس کیلئے کوئی راہ دکھانے والا مددگار نہ پاؤ گے ۱۷ اور تم انہیں جاگتے ہوئے خیال کرو گے حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور

نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ <sup>ط</sup> وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ <sup>ط</sup>

ہم ان کی دائیں اور بائیں کروٹ بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا <sup>۱</sup> غار کی چوکھٹ پر اپنی کلاسیاں پھیلانے ہوئے ہے۔ <sup>۲</sup> اے سننے والے!

لَوْ أَطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعبًا <sup>۱۸</sup> وَكَذَلِكَ

اگر تو انہیں جھانک کر دیکھ لے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جائے اور ان کی ہیبت سے بھر جائے ۱۸ اور ویسا ہی ہم نے انہیں

بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوْا بَيْنَهُمْ <sup>ط</sup> قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ <sup>ط</sup> قَالُوا لِبَثْنَا يَوْمًا أَوْ

جگایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے حالات پوچھیں۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: تم یہاں کتنی دیر رہے ہو؟ چند افراد نے کہا کہ ہم ایک دن رہے

بَعْضُ يَوْمٍ <sup>ط</sup> قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ <sup>ط</sup> فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ

ہیں یا ایک دن سے کچھ کم وقت۔ دوسروں نے کہا: تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے ہو تو اپنے میں سے ایک کو یہ چاندی دے کر

عنوان اصحاب کہف کی بیداری اور مدت قیام سے متعلق باہمی سوال و جواب

اصحاب کہف کا ایک فرد کو کھانے کے لئے بھیجنا اور احتیاط کی تاکید



إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَ

شہر کی طرف بھیجوتا کہ وہ دیکھے کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ عمدہ ہے پھر تمہارے پاس اسی میں سے کوئی کھانا لے آئے اور اسے چاہیے کہ نرمی سے کام لے اور

لَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ۱۹ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي

ہر گز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے ○ بیشک اگر انہوں نے تمہیں جان لیا تو تمہیں پتھر ماریں گے یا تمہیں اپنے دین میں پھیر

مَلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ۲۰ وَكَذَلِكَ أَعِثْرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ

لیں گے اور اگر ایسا ہوا تو پھر تم بھی فلاح نہ پاؤ گے ○ اور اسی طرح ① ہم نے ان پر مطلع کر دیا تاکہ لوگ جان لیں کہ

وَعَدَا اللَّهُ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذِ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرُهُمْ

اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کچھ شبہ نہیں، جب وہ لوگ ان کے معاملے میں باہم جھگڑنے لگے

فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُيُوتًا ۖ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ

تو کہنے لگے: ان کے غار پر کوئی عمارت بنادو، ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے، جو لوگ اپنے اس کام میں غالب رہے تھے

أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۚ ۲۱ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَ

انہوں نے کہا: ہم ضرور ان کے قریب ایک مسجد بنائیں گے ② ○ اب لوگ کہیں گے کہ وہ تین ہیں (جبکہ) چوتھا ان کا کتا ہے اور

اصحاب کہف کی وفات کے بعد غار کے دہانے پر مسجد کی تعمیر

اصحاب کہف پر مطلع کیے جانے کی حکمت

عنوان

اصحاب کہف کی تعداد سے متعلق لوگوں کا اختلاف اور فضول سوالات کی ممانعت



يَقُولُونَ خُصَّةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجُابًا لِّغَيْبٍ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ

کچھ کہیں گے: وہ پانچ ہیں (اور) چھٹا ان کا کتا ہے (یہ سب) بغیر دیکھے اندازے ہیں اور کچھ کہیں گے: وہ سات ہیں اور آٹھواں

كَلْبُهُمْ ۖ قُلْ رَبِّيَۤ اَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيلٌ ۚ فَلَا تُنَارِفِيهِمْ اِلَّا

ان کا کتا ہے۔ تم فرماؤ: میرا رب ان کی تعداد خوب جانتا ہے۔ انہیں بہت تھوڑے لوگ جانتے ہیں۔ تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی

مَرَّآءَ ظَاهِرًا ۚ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ ۚ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ اِنِّي

جتنی ظاہر ہو چکی ہے اور ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ نہ پوچھو ۝ اور ہرگز کسی چیز کے متعلق نہ کہنا کہ

فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۚ ۚ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ

میں کل یہ کرنے والا ہوں ۝ مگر یہ کہ اللہ چاہے اور جب تم بھول جاؤ تو اپنے رب کو یاد کرلو ۝ اور یوں کہو کہ قریب ہے

اَنْ يَّهْدِيَنِي رَبِّيۤ اِلَّا قُرْبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۚ ۚ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ

کہ میرا رب مجھے اس واقعے سے زیادہ قریب ہدایت کا کوئی راستہ دکھائے ۝ اور وہ اپنے غار میں تین سو سال ٹھہرے

سِنِيْنَ وَاَزْدَادُوْا تِسْعًا ۚ ۚ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ

اور نو سال زیادہ ۝ تم فرماؤ: اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے۔ آسمانوں اور زمین کے سب غیب

اِلَّا اَرْضٌ ۚ اَبْصُرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۚ مَّا لَهُمْ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۚ وَلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ

اسی کے لیے ہیں، وہ کتنا دیکھنے والا اور سننے والا ہے۔ ان کیلئے اس کے سوا کوئی مددگار نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک

اَحَدًا ۚ ۚ وَاَتْلُ مَا أُوحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتٰبِ رَبِّكَ ۚ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ ۚ وَ

نہیں کرتا ۝ اور اپنے رب کی کتاب سے اس وحی کی تلاوت کرو جو آپ کی طرف بھیجی گئی ہے۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور

اصحابِ کہف کے غار میں ٹھہرنے کی مدت

مسلمان اپنے ارادے میں اِنْ شَاءَ اللہ ضرور کہا کرے

عنوان

تلاوتِ قرآن کرتے رہنے کا حکم

علمِ الہی کی شان اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان



لَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝۲۷ وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُونَ رَبَّهُمْ

تم ہرگز اس کے سوا کوئی پناہ نہ پاؤ گے ۝ اور اپنی جان کو ان لوگوں کے ساتھ مانوس رکھ جو

بِالْغَدْوَةِ وَالْعَیْیِیْرِ یُرِیدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَیْنُکَ عَنْهُمْ تَرِیدُ زِینَةً

صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں ۱ اور تیری آنکھیں دنیوی زندگی کی زینت چاہتے ہوئے انہیں چھوڑ کر

الْحَیْوةَ الدُّنْیَا وَلَا تُطِعمْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِکْرِ نَاوَاتِبَعَهُ وَهُوَ کَانَ

اوروں پر نہ پڑیں اور اس کی بات نہ مان جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور

أَمْرُهُ فُرُطًا ۝۲۸ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّکُمْ ۚ فَمَنْ شَاءَ فَلْیُؤْمِرْ وَمَنْ شَاءَ

اس کا کام حد سے گزر گیا ۲ اور تم فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے

فَلْیُکْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِیْنَ نَارًا ۚ لَا حَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ یَسْتَغِیْثُوا

کفر کرے بیشک ہم نے ظالموں کے لیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے ۳ جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں

عنوان

نیک لوگوں اور کافروں سے مختلف رویہ اختیار کرنے کا حکم

متکبر کفار کو تنبیہ



يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْبُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهُ ط بِئْسَ الشَّرَابُ ط وَسَاءَتْ

تو ان کی فریاد اس پانی سے پوری کی جائے گی جو پگھلائے ہوئے تانبے کی طرح ہو گا جو ان کے منہ کو بھون دے گا۔ کیا ہی برا پینا اور دوزخ کیا ہی

مُرْتَفَقًا ۲۹ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيعُ اٰجِرَ مَنْ

بری ٹھہرنے کی جگہ ہے ۰ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کئے ہم ان کا اجر ضائع نہیں کرتے جو

اَحْسَنَ عَمَلًا ۳۰ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنَّتٌ عَدْنٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ

اچھے عمل کرنے والے ہوں ۰ ان کے لیے ہمیشگی کے باغات ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں، انہیں

فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خَضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَّاسْتَبْرَقٍ

ان باغوں میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ سبز رنگ کے باریک اور موٹے ریشم کے کپڑے پہنیں گے ①

مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلٰى الْاَرَآئِكِ ط نِعْمَ الثَّوَابُ ط وَحَسَنَتْ مُرْتَفَقًا ۳۱ وَاَضْرَبُ

وہاں تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ یہ کیا ہی اچھا ثواب ہے اور جنت کی کیا ہی اچھی آرام کی جگہ ہے ۰ اور ان کے سامنے

لَهُمْ مِّثْلًا مَّا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَ

دو آدمیوں کا حال بیان کرو ② کہ ان میں سے ایک آدمی کیلئے ہم نے انگوروں کے دو باغ بنائے اور ان دونوں باغوں کو کھجوروں سے ڈھانپ دیا اور

جَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ط ۳۲ كُلَّتَا الْجَنَّتَيْنِ اَتَتْهُمَا وَلَمْ تُظْلَمْ مِنْهُ شَيْئًا وَّ

ان کے درمیان میں کھیتی بھی بنا دی ③ ۰ دونوں باغوں نے اپنے اپنے پھل دیدیئے اور اس میں کچھ کمی نہ کی اور

عنوان

باعمل مسلمانوں کو بشارت

باعمل مسلمانوں کا اجر و ثواب

ایک مالدار کافر اور غریب مومن کا حال



فَجَرْنَا خِلَّةً مَّانَهُمَا ۝۳۳ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا

دونوں کے بیچ میں ہم نے ایک نہر جاری کر دی ۝ اور اس آدمی کے پاس پھل تھے تو اس نے اپنے ساتھی سے کہا اور وہ اس سے فخر و غرور کی باتیں کرتا رہتا تھا۔ (اس سے

أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَآعَزُّ نَفَرًا ۝۳۴ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۝۳۵ قَالَ

کہا) میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں اور افراد کے اعتبار سے زیادہ طاقتور ہوں ۝ اور وہ اپنے باغ میں گیا حالانکہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا، ① کہنے لگا:

مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۝۳۵ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۝۳۶ وَلَئِنْ رُدِّدْتُ إِلَى

میں گمان نہیں کرتا کہ یہ (باغ) کبھی فنا ہو گا ۝ اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے اور اگر مجھے میرے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا

رَبِّي لَا جِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۶ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ

تو میں ضرور اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پالوں گا ۝ اس کے ساتھی نے اس کی فخر و غرور کی باتوں کا جواب دیتے ہوئے کہا: کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا

بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاهُ رَجُلًا ۝۳۷ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ

ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر نطفہ سے پھر تجھے بالکل صحیح مرد بنا دیا ۝ لیکن (میں تو یہی کہتا ہوں کہ) وہ اللہ ہی

رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۝۳۸ وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ

میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ۝ اور ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہتا: ② (یہ سب وہ ہے)

غریب مومن کا مالدار کافر کی فخریہ باتوں کا جواب

مالدار کافر کا فخر و تکبر

عنوان

غریب مومن کی مالدار کافر کو تنبیہ و نصیحت



مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِنَّ تَرَنَ أَنَا أَقَلُّ مِنْكَ مَالًا وَلَدًا ۖ فَعَسَىٰ

جو اللہ نے چاہا، ساری قوت اللہ کی مدد سے ہی ہے۔ اگر تو مجھے اپنے مقابلے میں مال اور اولاد میں کم دیکھ رہا ہے ۝ تو قریب ہے کہ

رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ

میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرما دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں گرا دے تو وہ چٹیل میدان

صَعِيدًا زَلَقًا ۚ أَوْ يُصْبِحَ مَا وَهَا غُورًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝ وَأُحِيطَ

ہو کر رہ جائے ۝ یا اس باغ کا پانی زمین میں دھنس جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے ۝ اور اس کے پھل

بِشَرِّهِ فَاصْبِرْ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَ

گھیر لیے گئے تو وہ ان اخراجات پر اپنے ہاتھ متارہ گیا جو اس باغ میں خرچ کئے تھے اور وہ باغ اپنی چھتوں کے بل اوندھے منہ گرا ہوا تھا اور

يَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُوهُ مِنْ

وہ مالک کہہ رہا ہے، اے کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا ۝ اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے سامنے

دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۖ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَ

اس کی مدد کرتی اور نہ ہی وہ خود بدلہ لینے کے قابل تھا ۝ یہاں پتہ چلتا ہے کہ تمام اختیار سچے اللہ کا ہے، ② وہ سب سے بہتر ثواب دینے والا اور

عنوان

باغ کی تباہی اور مالدار کافر کی ندامت

مالدار کافر کی بے بسی

مالدار کافر اور غریب مومن کے واقعہ سے حاصل ہونے والا سبق



خَيْرٌ عُقْبًا ۝۴۴ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۤ اَنْزَلْنٰهُ مِنْ السَّمَآءِ

سب سے اچھا انجام عطا فرمانے والا ہے ۝ اور ان کے سامنے بیان کرو کہ دنیا کی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے ایک پانی ہو جسے ہم نے آسمان سے اتارا

فَاُخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْبًا تَذُرُوْهُ الرِّیْحُ ۝ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی

تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا پھر وہ سوکھی گھاس بن گیا جسے ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۴۵ اَلْبَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۝ وَالْبَقِيْثُ

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے ۝ مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی رونق ہیں ۱ اور باقی رہنے والی

الصَّلٰحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرًا مَّلًا ۝۴۶ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَ

اچھی باتیں ۲ تیرے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے زیادہ بہتر اور امید کے اعتبار سے زیادہ اچھی ہیں ۝ اور یاد کرو جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور

تَرٰی الْاَرْضَ بَارِزَةً ۝ وَحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ تُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝۴۷ وَعُرِضُوْا

تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے (جس پر پہاڑ وغیرہ کچھ بھی نہ ہوگا) اور ہم لوگوں کو اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے ۝ اور

عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا ۝ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَآ كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۝۴۸ بَلْ زَعَمْتُمْ اَللّٰنَ

سب تمہارے رب کی بارگاہ میں صفیں باندھے پیش کئے جائیں گے، بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، بلکہ تمہارا گمان تھا

عنوان

دنیاوی زندگی کے ناپائیدار ہونے کی ایک مثال

مال و اولاد اور نیک اعمال کی حقیقت

قیامت قائم ہونے کے بعد کی منظر کشی

قیامت قائم ہوتے وقت کے ہولناک مناظر



نَجْعَلْ لَكُمْ مَوْعِدًا ﴿٢٨﴾ وَوَضَعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا

کہ ہم ہرگز تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت نہ رکھیں گے ○ اور نامہ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس میں جو (لکھا ہوا) ہوگا

فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوَلِّتُنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً

اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے: ہائے ہماری خرابی! اس نامہ اعمال کو کیا ہے کہ اس نے ہر چھوٹے اور بڑے گناہ

إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۖ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٢٩﴾ وَإِذْ

کو گھیرا ہوا ہے اور لوگ اپنے تمام اعمال کو اپنے سامنے موجود پائیں گے اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا ○ اور یاد کرو جب

قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا ۖ اِلَّا اِبْلٰٓسَ ۚ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ

ہم نے فرشتوں سے فرمایا: آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ جنوں میں سے تھا تو وہ

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِ ۖ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۗ ط

اپنے رب کے حکم سے نکل گیا تو (اے لوگو!) کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں،

بِئْسَ لِلظَّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَا اَشْهَدُوْهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَا

ظالموں کیلئے کیا ہی برا بدلہ ہے ○ نہ میں نے انہیں آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت حاضر رکھا تھا اور

لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۚ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْبٰضِلِيْنَ عٰصِدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا

نہ خود ان کے بناتے وقت اور نہ میں گمراہ کرنے والوں کو مددگار بنانے والا ہوں ○ اور یاد کرو جس دن اللہ فرمائے گا: میرے ان شریکوں کو

عنوان

نامہ اعمال ملنے کے بعد مجرموں کا حال

شیطان کے ابتدائی کردار کا بیان اور اس کی پیروی سے بچنے کی تاکید

اشیاء کے پیدا کرنے میں اللہ عزوجل کی ذات متفرد و یگانہ ہے

قیامت کے دن مشرکوں اور ان کے شریکوں کا حال



شُرَكَاءِىَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعُوهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ

پکارو جنہیں تم (میرا شریک) گمان کرتے تھے تو وہ انہیں پکاریں گے تو وہ شریک انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان

مَوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا

ایک ہلاکت کا میدان بنا دیں گے<sup>①</sup> ○ اور مجرم دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے

مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ط وَكَانَ

پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے<sup>②</sup> ○ اور بیشک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی مثال طرح طرح سے بیان فرمائی اور

الْإِنْسَانُ أَكْثَرُ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

انسان ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ہے<sup>③</sup> ○ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو انہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے

الْهُدَى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ أَلَّا وَلِيْنَ أَوْ يَأْتِيَهُمْ

مغفرت مانگنے سے کس چیز نے روکا سوائے اس کے کہ ان پر بھی پہلے لوگوں کا طریقہ آجائے<sup>④</sup> یا ان پر بہت سی قسموں کا

نصیحت قبول کرنے کی بجائے بحث کرنے کی انسانی عادت

جہنم کو دیکھ کر مجرموں کا حال

عنوان

کفار کے ایمان لانے میں ایک رکاوٹ



الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۵۵ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ج

عذاب آجائے ○ اور ہم رسولوں کو خوشخبری دینے والے اور ڈر کی خبریں سنانے والے بنا کر ہی بھیجتے ہیں

وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَتِي

اور کافر باطل باتوں کے ذریعے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے سے حق بات کو مٹا دیں اور انہوں نے میری نشانیوں کو

وَمَا أُنذِرُوا هَزُؤًا ۝۵۶ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَ

اور جس سے انہیں ڈرایا جاتا تھا اسے مذاق بنالیا ○ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے اور

نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ ط إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

ان اعمال کو بھول جائے جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ بیشک ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کر دیئے ہیں تاکہ قرآن کو نہ سمجھیں اور ان

وَقُرْآنًا ط وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝۵۷ وَرَبُّكَ

کے کانوں میں بوجھ رکھ دیئے ہیں اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی ہدایت نہ پائیں گے ○ اور تمہارا رب

الْغَفُورُ رُذُومًا ط لَوْ يَوَّاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَلُ لَهُمُ الْعَذَابُ بَلْ لَهُمُ

بڑا بخشنے والا، رحمت والا ہے۔ اگر وہ لوگوں کو ان کے اعمال کی بنا پر پکڑ لیتا تو جلد ان پر عذاب بھیج دیتا بلکہ ان کے لیے

مَوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْعِدًا ۝۵۸ وَتِلْكَ الْقُرْآنُ أَهْلَكَ لَهُمُ لَبَّاسًا ط

ایک وعدے کا وقت ہے جس کے سامنے کوئی پناہ نہ پائیں گے ○ اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جب انہوں نے ظلم کیا

قرآنی نصیحتوں سے منہ پھیرنے والا بڑا ظالم ہے

رسولوں کا منصب اور کافروں کا طرز عمل

عنوان

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مہلت کا بیان

کفر پر ڈٹے رہنے والوں کا انجام

سابقہ قوموں کے انجام کا اجمالی بیان



وَجَعَلْنَا لِيَهْدِيهِمْ مَّوْعِدًا ۝۵۹ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتْنِهِ لَا أُبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ

اور ہم نے ان کی بربادی کیلئے ایک وعدہ کر رکھا تھا ○ اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے فرمایا: میں مسلسل سفر میں رہوں گا جب تک

مَجْمَعُ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝۶۰ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا

دو سمندروں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں یا مدتوں چلتا رہوں گا ○ پھر جب وہ دونوں دو سمندروں کے ملنے کی جگہ پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝۶۱ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتْنِهِ اتِّبَاعِدَا عَنَّا

اور اس مچھلی نے سمندر میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنا لیا ○ پھر جب وہ وہاں سے گزر گئے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے فرمایا: ہمارا صبح کا کھانا لاؤ

لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا انْصَابًا ۝۶۲ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ

بیشک ہمیں اپنے اس سفر سے بڑی مشقت کا سامنا ہوا ہے ○ خادم نے عرض کی: سنئے! جب ہم نے اس چٹان کے پاس (آرام کیلئے) ٹھکانہ بنایا تھا تو

فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسَنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ ۚ وَاتَّخَذَ

بیشک میں مچھلی (کے متعلق بتانا) بھول گیا تھا اور مجھے شیطان ہی نے اس کا ذکر کرنا بھلا دیا اور (ہوا یہ ہے کہ) مچھلی نے

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝۶۳ قَالَ ذَلِكُمْ مَا كُنَّا نَبِغُ ۚ فَأَرْسَلْنَا عَلَىٰ

سمندر میں اپنا راستہ بڑا عجیب بنایا ○ موسیٰ نے فرمایا: یہی تو ہم چاہتے تھے پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے

عنوان

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا علم سیکھنے کے لئے سفر

مردہ مچھلی کا زندہ ہونا اور خادم کو یہ بات یاد نہ رہنا

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا خادم سے ناشتہ طلب فرمانا

مچھلی کا واقعہ بھول جانے پر خادم کی معذرت

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا جواب اور واپسی



اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝۶۳ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اٰتَيْنَاهُ رَحْمَةً

نشانات دیکھتے واپس لوٹ گئے ○ تو انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا ① جسے ہم نے اپنے پاس سے خاص

مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِثْلَ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝۶۵ قَالَ لَهُ مُوسٰى هَلْ

رحمت دی تھی ② اور اسے اپنا علم لدنی عطا فرمایا ○ اس سے موسیٰ نے کہا: کیا

اَتَّبِعُكَ عَلٰى اَنْ تُعَلِّمَنِيْ مِّمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا ۝۶۶ قَالَ اِنَّكَ لَن

اس شرط پر میں تمہارے ساتھ رہوں کہ تم مجھے وہ درست بات سکھاؤ جو تمہیں سکھائی گئی ہے ○ جواب دیا: آپ

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝۶۷ وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۝۶۸

میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے ③ ○ اور آپ اس بات پر کس طرح صبر کریں گے جسے آپ کا علم محیط نہیں ○

قَالَ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَا اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝۶۹ قَالَ

موسیٰ نے کہا: اگر اللہ چاہے گا تو عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والا پاؤں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ کروں گا ○ کہا،

عنوان

حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات اور آپ کی شان

حضرت موسیٰ اور حضرت خضر علیہما السلام کے درمیان باہمی رفاقت کا معاہدہ



فَإِنْ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۚ ۞

تو اگر آپ کو میرے ساتھ رہنا ہے تو مجھ سے کسی شے کے بارے میں سوال نہ کرنا جب تک میں خود آپ کے سامنے اس کا ذکر نہ کر دوں ۱۰ ۞

فَانْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَاكَ فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ

پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے کشتی کو چیر ڈالا۔ موسیٰ نے کہا: کیا تم نے اسے اس لیے چیر دیا تاکہ

أَهْلُهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا مُّرًّا ۚ ۞ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

کشتی والوں کو غرق کر دو، بیشک یہ تم نے بہت برا کام کیا ۱۱ ۞ کہا: کیا میں نے کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہر گز نہ ٹھہر

صَبْرًا ۚ ۞ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ۚ ۞

سکیں گے ۱۲ ۞ موسیٰ نے کہا: میری بھول پر میرا مواخذہ نہ کرو اور مجھے میرے کام کی طرف سے مشکل میں نہ ڈالو ۱۳ ۞

فَانْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا لَقِيََا غُلَابًا فَقَتَلَهُ ۙ قَالَ أَقْتَلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب انہیں ایک لڑکا ملا تو اس نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: کیا تم نے کسی جان کے بدلے کے بغیر

نَفْسٍ ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۚ ۞

ایک پاکیزہ جان کو قتل کر دیا۔ بیشک تم نے بہت ناپسندیدہ کام کیا ہے ۱۴ ۞

حضرت خضر علیہ السلام کا جواب

کشتی توڑنے پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اعتراض

عنوان

ایک لڑکے کو قتل کرنے پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اعتراض

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی معذرت



قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٤٥﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ

کہا: میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ نہ ٹھہر سکیں گے ○ موسیٰ نے کہا: اگر اس مرتبہ کے بعد میں آپ سے کسی

شَيْءٍ مِّنْ بَعْدِهَا فَلَا تُصَحِّبْنِي ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنِّيَّ عُدًّا رَّأٰ ﴿٤٦﴾ فَاَنْطَلَقَا ۚ وَحَتَّىٰ

شے کے بارے میں سوال کروں تو پھر مجھے ساتھی نہ رکھنا، بیشک میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا ہے ○ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ

اِذَا آتٰ اَهْلَ قَرْيَةٍ اَسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُصِيفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا

جب ایک بستی والوں کے پاس آئے تو اس بستی کے باشندوں سے کھانا مانگا، انہوں نے ان دونوں کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا پھر دونوں نے

جِدَا رَاٰ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَقَضَّ فَاَقَامَهُ ۚ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَتَّخَذْتُ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٤٧﴾

اس گاؤں میں ایک دیوار پائی جو گرنا ہی چاہتی تھی تو اس نے اسے سیدھا کر دیا، موسیٰ نے کہا: اگر تم چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری لے لیتے ○

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيَّ وَبَيْنَكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ

کہا: یہ میری اور آپ کی جدائی کا وقت ہے۔ اب میں آپ کو ان باتوں کا اصل مطلب بتاؤں گا جن پر آپ صبر

صَبْرًا ﴿٤٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُ اَنْ

نہ کر سکے ○ وہ جو کشتی تھی تو وہ کچھ مسکین لوگوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے ○ تو میں نے چاہا کہ

اَعِيْهَا وَكَانَ وَّرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٤٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ

اسے عیب دار کردوں اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر صحیح سلامت کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا ○ اور وہ جو لڑکا تھا تو

عنوان

حضرت خضر علیہ السلام کا جواب

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آخری گزارش

گرتی دیوار سیدھی کرنے کا واقعہ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اعتراض

حضرت خضر علیہ السلام کا جدائی کا اعلان اور اپنے اعمال کی حکمتوں کا بیان

کشتی توڑنے کی حکمت

لڑکے کو قتل کرنے کی حکمت



أَبُوهُ مُؤْمِنٌ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝۸۰ فَارَدْنَا أَنْ

اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ لڑکا انہیں بھی سرکشی اور کفر میں ڈال دے گا ○ تو ہم نے چاہا کہ

يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحَمَاءَ ۝۸۱ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ

اُن کا رب اُنہیں پاکیزگی میں پہلے سے بہتر اور حسن سلوک اور رحمت و شفقت میں زیادہ مہربان عطا کر دے ○ اور بہر حال دیوار

لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا ۝۸۲

(کا جہاں تک تعلق ہے) تو وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی ○ اور اس دیوار کے نیچے ان دونوں کا خزانہ تھا ○ اور ان کا باپ نیک آدمی تھا ○

فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۝۸۳

تو آپ کے رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں (یہ سب) آپ کے رب کی رحمت سے ہے

وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۝۸۴ ذَلِكُمْ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۵

اور یہ سب کچھ میں نے اپنے حکم سے نہیں کیا۔ ○ یہ ان باتوں کا اصل مطلب ہے جس پر آپ صبر نہ کر سکے ○ اور

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقُرْنَيْنِ ۝۸۶ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ۝۸۷ إِنَّا مَكْنَانُهُ

آپ سے ذوالقرنین کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ ○ تم فرماؤ: میں عنقریب تمہارے سامنے اس کا ذکر پڑھ کر سناتا ہوں ○ بیشک ہم نے اسے

۱۰۸

حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کے بارے میں کفار کے سوال کا جواب

دیوار سیدھی کرنے کی حکمت

عنوان

حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی بادشاہت



فِي الْأَرْضِ وَاتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝<sup>٨٣</sup> فَاتَّبَعْ سَبَبًا ۝<sup>٨٥</sup> حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ

زمین میں اقتدار دیا اور اسے ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا ○ تو وہ ایک راستے کے پیچھے چلا ○ یہاں تک کہ جب سورج کے

مَغْرِبَ الشَّسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَبِئَةٍ وَوَجَدَهَا قَوْمًا ۝<sup>٨٤</sup> قُلْنَا

غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایک سیاہ کچڑ کے چشمے میں ڈوبتا ہوا پایا اور اس چشمے کے پاس ہی ایک قوم کو پایا تو ہم نے فرمایا:

يَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۝<sup>٨٦</sup> قَالَ أَمَّا مَنْ

اے ذوالقرنین! یا تو تُو انہیں سزا دے یا ان کے بارے میں بھلائی اختیار کرو<sup>①</sup> ○ کہا: بہر حال جس نے

ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نَّكَرًا ۝<sup>٨٧</sup> وَأَمَّا مَنْ

ظلم کیا تو عنقریب ہم اسے سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بہت برا عذاب دے گا ○ اور بہر حال جو

أَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ الْحُسْنَىٰ ۚ وَسَنُقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝<sup>٨٨</sup> ثُمَّ

ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا تو اس کا بدلہ بھلائی ہے اور عنقریب ہم اس کو آسان کام کہیں گے ○ پھر وہ ایک راستے کے

اتَّبَعْ سَبَبًا ۝<sup>٨٩</sup> حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَطْلِعَ الشَّسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ

پیچھے چلا ○ یہاں تک کہ جب سورج طلوع ہونے کی جگہ پہنچا تو اسے ایک ایسی قوم پر طلوع ہوتا ہوا پایا<sup>②</sup> جن کے لیے ہم نے سورج سے

عنوان حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کو ایک قوم پر اختیار ملنا

حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کا مغرب کی طرف سفر

ظالموں سے متعلق حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کا فیصلہ

باعمل مسلمانوں سے متعلق حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کا فیصلہ

حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کا مشرق کی طرف سفر اور ایک وحشی قوم کا سامنا



لَهُمْ مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝<sup>٩٠</sup> كَذَلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ۝<sup>٩١</sup> ثُمَّ أَتْبَعَ

کوئی آڑ نہیں رکھی تھی ۝<sup>٩٠</sup> بات اسی طرح ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے ۝ پھر وہ ایک اور راستے کے

سَبَبًا ۝<sup>٩٢</sup> حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ

پیچھے چلا ۝ یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے ان پہاڑوں کے آگے ایک ایسی قوم کو پایا جو کوئی بات سمجھتے

يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝<sup>٩٣</sup> قَالُوا يَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي

معلوم نہ ہوتے تھے ۝ انہوں نے کہا، اے ذوالقرنین! بیشک یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد مچانے والے لوگ ہیں ۝<sup>٩٢</sup> تو کیا ہم آپ

إِلَّا رِضٍ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝<sup>٩٤</sup> قَالَ مَا

کے لیے کچھ مال مقرر کر دیں اس بات پر کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنادیں ۝ ذوالقرنین نے کہا: جس چیز پر مجھے

مَكَّنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝<sup>٩٥</sup>

میرے رب نے قابو دیا ہے وہ بہتر ہے تو تم میری مدد قوت کے ساتھ کرو، ۝<sup>٩٣</sup> میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط رکاوٹ بنا دوں گا ۝

أَتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا

میرے پاس لوہے کے ٹکڑے لاؤ ۝<sup>٩٤</sup> یہاں تک کہ جب وہ دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں کے درمیان برابر کر دی تو ذوالقرنین نے کہا:

ایک قوم سے ملاقات

حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کا تیسرا سفر

علم الہی کی شان

عنوان

حضرت ذوالقرنین رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کا جواب

یاجوج ماجوج سے متعلق قوم کی درخواست

مضبوط دیوار کی تعمیر اور یاجوج ماجوج کی بے بسی



جَعَلَهُ نَارًا<sup>ط</sup> قَالَ اتُّوْنِي أَفْرِغْ عَلَيْهِ قَطْرًا<sup>٩٦</sup> فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا

آگ دھنکاؤ۔ یہاں تک کہ جب اُس لوہے کو آگ کر دیا تو کہا: مجھے دو تا کہ میں اس گرم لوہے پر پگھلایا ہوا تانبہ اُنڈیل دوں ○ تو یاجوج

اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا<sup>٩٧</sup> قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّي<sup>ج</sup> فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي<sup>ط</sup> جَعَلَهُ

و یاجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ کر سکے ○ ذوالقرنین نے کہا: یہ میرے رب کی رحمت ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ

دَكَّاءَ<sup>ج</sup> وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي<sup>ط</sup> حَقًّا<sup>٩٨</sup> وَتَرَكَنَا بَعْضُهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَ

آئے گا تو اسے پاش پاش کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے ○ اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر سیلاب

نُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَعَلْنَاهُمْ جُمُعًا<sup>٩٩</sup> وَعَرَّضْنَاهُمْ يَوْمَئِذٍ لِلْكَفْرِ<sup>ط</sup> عَرَضًا<sup>١٠٠</sup>

کی طرح آئے گا اور صور میں پھونک ماری جائے گی تو ہم سب کو جمع کر لائیں گے<sup>①</sup> ○ اور ہم اس دن جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے ○

الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي<sup>ع</sup> وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَبْعًا<sup>١٠١</sup>

وہ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور حق بات سن نہ سکتے تھے ○

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا<sup>ط</sup> أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي<sup>ط</sup> مِنْ دُونِي<sup>ط</sup> أَوْلِيَاءَ<sup>ط</sup> إِنَّا

تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنا لیں گے<sup>②</sup> بیشک ہم نے

یاجوج ماجوج کا نکلنا اور صور میں پھونک ماری جانا

دیوار ٹوٹنے کا مخصوص وقت

کفار کو ایک تنبیہ

کفار کی عملی حالت

بروز قیامت جہنم کفار کے سامنے لائی جائے گی



أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۝۱۰۲ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝۱۰۳ ط

کافروں کی مہمانی کیلئے جہنم تیار کر رکھی ہے ۝ تم فرماؤ: کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب سے زیادہ ناقص عمل والے کون ہیں؟ ۝

الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يُحْسِبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ

وہ لوگ جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی حالانکہ وہ یہ گمان کر رہے ہیں کہ وہ اچھا

صُنْعًا ۝۱۰۳ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

کام کر رہے ہیں ۝۱۰۳ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا تو ان کے سب اعمال برباد

فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزْنًا ۝۱۰۵ ذَٰلِكَ جَزَاءُ وَهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا

ہو گئے پس ہم ان کے لیے قیامت کے دن کوئی وزن قائم نہیں کریں گے ۝ یہ ان کا بدلہ ہے جہنم، کیونکہ انہوں نے کفر کیا

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوعًا ۝۱۰۶ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ

اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ہنسی مذاق بنالیا ۝ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اعمال کئے ان کی مہمانی

لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝۱۰۷ خُلِدُوا فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ۝۱۰۸ قُلْ لَّوْ

کیلئے فردوس کے باغات ہیں ۝۱۰۷ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے، ان سے کوئی دوسری جگہ بدلنا نہ چاہیں گے ۝ تم فرمادو: اگر

عنوان

سب سے زیادہ ناقص عمل والوں کی نشاندہی

اعمال کفار کی بربادی اور ان کا وزن نہ ہونے کی خبر

کفار کی سزا جہنم ہونے کا سبب

باعمل مسلمانوں کا صلہ

کلمات الہی کی شان



كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لِّكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ

سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے سیاہی ہو جاتا تو ضرور سمندر ختم ہو جاتا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوتیں، اگرچہ

جِنَّا بِشَيْلِهِ مَدَدًا ⑩ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ

ہم اس کی مدد کیلئے اُسی سمندر جیسا اور لے آتے ⑩ تم فرماؤ: میں (ظاہراً) تمہاری طرح ایک بشر ہوں ② مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود

إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ

ایک ہی معبود ہے ۚ تو جو اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی

بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ⑪

عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے ۝